جیسی باتیں جو صبح و شام بیان کی جاتی ہیں، ان کو دہرانے کو ترجیح دی۔ یہ باتیں اس قدر عام ہیں کہ انھیں یہاں دہرانے کی ضرورت نہیں۔

امریکہ اور اسرائیل کی دہشت گردی کا یہ وہ اصول ہے جسے الیگزنڈر نے دیانت داری سے اپنی کتاب، "Middle East Terrorism" میں ۲۷ مضامین میں یکجا کر کے واضح کر دیا ہے۔ کتاب کا آغاز دہشت گردی کا سرا، قرون وسطیٰ میں اسماعیلی قاتلوں سے جوڑنے سے ہوتا ہے۔ لیکن روسی قبضے کے خلاف یہودیوں کی دہشت گردی کا کوئی ذکر نہیں۔ جنگ عظیم دوم کے بعد کے دور کو مشرق وسطیٰ میں ظالمانہ، اداراتی اور عالمی دہشت گردی کا دور کہا گیا ہے لیکن یہودی Stern اور Irgun گینگ کے بارے میں ایک لفظ تک نہیں لکھا گیا۔ صرف ایک مضمون، Jewish Group، سٹرن دہشت گرد گروہ کے بانی پر ہے اور وہ بھی تعریفی ہے۔ دوسری طرف اسرائیل کا مقبوضہ علاقوں میں فلسطینیوں اور عربوں پر مظالم کا سلسلہ اور دہشت گرد کارروائیاں اور لبنان اور تیونس میں کھلی دہشت گردی سے مکمل طور پر صرف نظر کیا گیا ہے۔ اسرائیل پر جو تین مضامین ہیں وہ بھی اس کی نام نہاد "جوابی کارروائی" پر ہمدردانہ انداز میں لکھے گئے ہیں۔

تاہم "مسلم بنیاد پرست" انتہائی خطرناک دھمکی کی صورت میں ابھر کر سامنے آئے ہیں۔ تمام کے تمام چھ مضامین نامکمل معلومات، ادھورے سچ، ناقص تجزیوں اور حد سے بڑھتے ہوئے تعصب پر مبنی ہیں، مثلاً ۲۳ اکتوبر ۱۹۸۳ کو امریکی بحری ہیڈ کوارٹرز بیروت پر بمباری کو دہشت گردی کی نمایاں کارروائی کے طور پر دکھایا گیا ہے لیکن یہ سوال نہیں اٹھایا گیا کہ ان کی ۱۹۶۸ سے ۱۹۸۵ تک وہاں موجودگی کا کیا اخلاقی جواز ہے؟ اسرائیل پر کیے جانے والے ۵۲۸ حملوں کے مقابلے میں اسرائیل کے ۳۵۰ جوابی حملوں کو ڈھٹائی کے ساتھ غیر متناسب قرار دیا گیا ہے لیکن جوابی حملوں کے بڑے پیمانے پر ہونے کا کوئی ذکر نہیں کیا گیا۔ آنکھ کے بدلے ایک آنکھ نہیں، بلکہ دو آنکھیں بلکہ سر بھی، ایک آنکھ کے بدلے!

ناکس (Nacos) کو "Terrorism and the Media" میں اس بات پر تشویش ہے کہ میڈیا کی دہشت گردوں کو کوریج دینا، انھیں عوام اور پالیسی سازوں پر گرفت مہیا کرتا ہے، جو وہ چاہتی ہیں کہ کسی نہ کسی طرح رکنا چاہیے۔ لیکن ان کی تشویش بے جا (misplaced) ہے۔ واشنگٹن پوسٹ کی مالک کیتھرین گراہم نے بڑا صحیح کہا ہے: "پبلسٹی دہشت گردوں کے لیے آکسیجن ہے۔ لیکن میں یہ کہتی ہوں: خبر، آزادی کے لیے آب حیات کی حیثیت رکھتی ہے۔ اگر دہشت گرد ہمیں آزادی سے محروم کرنے میں کامیاب ہو گئے تو ان کی یہ فتح اس سے بڑی ہو گی جس کا وہ کبھی تصور کر سکتے ہیں اور اس سے بہت بدتر ہو گی جس کا ہمیں خدشہ ہے۔ آیئے اسے کبھی پورا نہ ہونے دیں"۔ تاہم گراہم کے معصومانہ اعلان کے باوجود، اسلام اور عربوں کے حوالے سے میڈیا کے انتہائی متعصب اور بدنیتی پر مبنی رویے کو مستند حوالوں سے بہ کثرت

مطالعات میں جمع کر دیا گیا ہے۔

بغیر کسی معروضی، غیر متعصب، متوازن، تحقیق و تجزیہ کے اور اساسی نظریات کو بخوبی جانے بغیر کوئی بھی حل تلاش نہیں کیا جا سکتا، چاہے کسی بھی قسم کی دہشت گردی ہو۔ اس لیے یہ نام نہاد دہشت گردی اصل مسئلہ نہیں ہے۔ اصل مسئلہ تو شہنشاہوں کی عالمی بالادستی ہے جو چھوٹے قزاقوں کو مجبور کرتی ہے کہ وہ اپنی چھوٹی کشتیوں کے ساتھ وسیع سمندروں میں آئیں، اور پکڑے جائیں اور الزام لگانے والوں کے سامنے دہشت گرد قرار پائیں۔

[خرم مراد۔ مسلم ورلڈ بک ریویو، ۱۷، نمبر ۴، ۱۹۹۷، ترجمہ: امجد عباسی]

مطبوعات موصولہ

○ **پیغمبرانہ دعائیں**، ڈاکٹر خالد علوی۔ مجید بک ڈپو، لاہور، فیصل آباد۔ صفحات: ۲۶۸۔ قیمت: ۶۰ روپے۔ (آداب دعا، قبولیت دعا، قرآنی دعائیں، حدیث کی دعائیں، نماز کے بعد کی دعائیں، متفرق جامع دعائیں--- دعاؤں کے متن پر اعراب کا اہتمام، حوالوں کا اہتمام--- ایک مفید و نافع کتاب)۔

○ **اسلامک موومنٹ** (ماہوار)، مدیر: محمد لیئین فلاحی۔ سٹوڈنٹس اسلامک موومنٹ آف انڈیا۔ خاص شمارہ اگست ۱۹۹۷۔ صفحات: ۵۶۔ قیمت: ۸ روپے۔ (لاہور کے "ہم قدم" کے اسلوب پر طلبہ کا ترجمان۔ جملہ مسائل اور اپنا موقف کھل کر اور جرات مندانہ انداز میں پیش کیا گیا ہے، طباعت عمدہ)۔

○ **کرنیں**، اول۔ مقصود احمد۔ تعمیر ملت فاؤنڈیشن۔ مکان ۱۵ گلی ۱۵، ایف ۸/۳ اسلام آباد۔ قیمت: ۳۰ روپے۔ (بچوں کے لیے اسلامی و پاکستانی تناظر میں لکھی گئی نظموں کا انتخاب)۔

○ **RAYS**، مرتب، ناشر اور قیمت: مذکورہ بالا--- (بچوں کے لیے منتخب انگریزی نظمیں)۔

○ **خطابات قومی اسمبلی**، چودھری نذیر احمد خاں، سابق ایم این اے۔ ناشر: احمد حبیب سامان بھوپال والا، ضلع سیالکوٹ۔ (اسمبلی میں رکنیت کے زمانے کی تقریریں اور بحثیں--- انداز مصنف نے اپنے تئیں حق نمایندگی ادا کرنے کی ہر ممکن کوشش کی--- آنے والوں کے لیے نشان راہ)۔

○ **منشورات**، منصورہ، لاہور کی درج ذیل کتب:

۱- **حاصل**، مظفر بیگ، صفحات: ۲۰۰، قیمت: ۷۵ روپے۔

۲- **عنایتیں کیا کیا**، عنایت علی خان، صفحات: ۳۱۶۔ قیمت: ۱۳۵ روپے۔

۳- **خرم مراد**، حیات و خدمات، صفحات: ۵۰۰۔ قیمت مجلد: ۲۰۰ روپے۔

ترجمان القرآن کے جنوری تا دسمبر کے مضامین کا اشاریہ ماہ دسمبر میں دیا جاتا تھا۔ یہ اس شمارے میں نہیں دیا جا رہا ہے۔ آیندہ ماہ جنوری ۹۸ میں ملاحظہ فرمایئے۔ (ادارہ)